صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 11 مارچ 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 11 مارچ 2016ء یکم جمادی الثانی 1437 ہجری 11۔امان 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 59

خوب جانتا ہے

اور یقیناً تیرا رب خوب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ (خود) ظاہر کرتے ہیں۔ اور آسمان اور زمین میں کوئی چھپی ہوئی چیز نہیں مگر کھلی کتاب میں موجود ہے۔

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک دفعہ مجھے لدھیانہ سے پٹیالہ جانے کا اتفاق ہوا اور میرے ساتھ وہی شیخ حامد علی اور دوسرا شخص فتح خان نام ساکن ایک گاؤں متصل ٹانڈہ ضلع ہوشیار پور کا اور تیسرا شخص عبدالرحیم نام ساکن انبالہ چھاؤنی تھا اور بعض اور بھی تھے جو یاد نہیں رہے۔ جس صبح ہم نے ریل پر سوار ہونا تھا مجھے الہام کے ذریعہ سے بتایا گیا تھا کہ اس سفر میں کچھ نقصان ہوگا اور کچھ حرج بھی۔ میں نے اپنے ان تمام ہمراہیوں کو کہا کہ نماز پڑھ کر دعا کر لو کیونکہ مجھے یہ الہام ہوا ہے۔ چنانچہ سب نے دعا کی اور پھر ہم ریل پر سوار ہو کر ہر ایک طور کی عافیت سے پٹیالہ میں پہنچ گئے۔ جب ہم اسٹیشن پر پہنچے تو وزیر اعظم ریاست کا خلیفہ محمد حسن مع اپنے تمام ارکان ریاست کے جو شاید اٹھارہ گاڑیوں پر سوار ہوں گے پیشوائی کے لئے موجود دیکھے۔ اور جب آگے بڑھے تو شاید سات ہزار کے قریب دوسرے عام و خاص شہر کے رہنے والے ملاقات کے لئے موجود تھے اس حد تک تو خیر گزری نہ کوئی نقصان ہوا اور نہ کوئی حرج۔ لیکن جب واپس آنے کا ارادہ ہوا۔ تو وہی وزیر صاحب مع اپنے بھائی سید محمد حسین صاحب کے جو شاید ان دنوں میں ممبر کونسل ہیں مجھے ریل پر سوار کرنے کے لئے اسٹیشن پر میرے ہمراہ گئے اور ان کے ساتھ نواب علی محمد خان صاحب مرحوم جھجر والے بھی تھے۔ جب ہم اسٹیشن پر پہنچے تو ریل کے چلنے میں کچھ دیر تھی۔ میں نے ارادہ کیا کہ عصر کی نماز یہیں پڑھ لوں اس لئے میں نے چوغہ اتار کر وضو کرنا چاہا اور چوغہ وزیر صاحب کے ایک ملازم کو پکڑا دیا اور پھر چوغہ پہن کر نماز پڑھ لی۔ اور اس چوغہ میں زادراہ کے طور پر کچھ روپیہ تھے اور اسی میں ریل کا کرایہ بھی دینا تھا۔ جب ٹکٹ لینے کا وقت آیا تو میں نے جیب میں ہاتھ ڈالا کہ تا ٹکٹ کے لئے روپیہ دوں تو معلوم ہوا کہ وہ رومال جس میں روپیہ تھا گم ہو گیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ چوغہ اتارنے کے وقت کہیں گر پڑا۔ مگر مجھے بجائے غم کے خوشی ہوئی کہ ایک حصہ پیشگوئی کا پورا ہو گیا۔ پھر ہم ٹکٹ کا انتظام کر کے ریل پر سوار ہو گئے۔ جب ہم دوراہہ کے اسٹیشن پر پہنچے تو شاید اس وقت دس بجے رات کا وقت تھا اور وہاں صرف پانچ منٹ کے لئے ریل ٹھہرتی تھی۔ میرے ایک ہمراہی شیخ عبدالرحیم نے ایک انگریز سے پوچھا کہ کیا لودہانہ آ گیا؟ اس نے شرارت سے یا کسی اپنی خود غرضی سے جواب دیا کہ ہاں آ گیا۔ تب ہم مع اپنے تمام اسباب کے جلد جلد اتر آئے۔ اتنے میں ریل روانہ ہو گئی۔ اترنے کے ساتھ ہی ایک ویرانہ اسٹیشن دیکھ کر پتہ لگ گیا کہ ہمیں دھوکہ دیا گیا۔ وہ ایسا ویرانہ اسٹیشن تھا کہ بیٹھنے کے لئے چارپائی بھی نہیں ملتی تھی اور نہ روٹی کا سامان ہو سکتا تھا مگر اس امر کے خیال سے کہ اس حرجہ کے پیش آنے سے دوسرا حصہ پیشگوئی کا بھی پورا ہو گیا۔ اس قدر مجھے خوشی ہوئی کہ گویا اس مقام میں کسی نے ہمیں بھاری دعوت دی اور گویا ہر ایک قسم کا خوش مزہ کھانا ہمیں مل گیا۔ بعد اس کے اسٹیشن ماسٹر اپنے کمرہ سے نکلا۔ اس نے افسوس کیا کہ کسی نے ناحق شرارت سے آپ کو حرج پہنچایا اور کہا کہ آدھی رات کو ایک مال گاڑی آئے گی۔ اگر گنجائش ہوئی تو میں اس میں بٹھا دوں گا۔ تب اس نے اس امر کے دریافت کے لئے تار دی اور جواب آیا گنجائش ہے۔ تب ہم آدھی رات کو سوار ہو کر لودہانہ میں پہنچ گئے۔ گویا یہ سفر اسی پیشگوئی کے لئے تھا۔ (الفضل یکم مارچ 2010ء)

وقف زندگی اور مالی مشکلات

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

’’ایک اور مشکل جو بسا اوقات کمزور انسان کے قدم ڈگمگا دیتی ہے اور اسے اپنے آپ کو قربانیوں کی آگ میں جھونکنے سے روکتی ہے وہ مالی مشکلات ہیں۔ ایک طرف دنیا پورے حسن کے ساتھ اس کے سامنے کھڑی ہوتی ہے اور دوسری طرف خدا کا دین اسے آواز دے رہا ہوتا ہے کہ آؤ میری مدد کرو۔ وہ دنیا کی طرف جھانکتا ہے تو وہ اسے مال و دولت اور زیب و زینت کے ساتھ آراستہ و پیراستہ نظر آتی ہے اور دین کی طرف دیکھتا ہے تو وہاں اسے روپوں کی جھنکار سنائی نہیں دیتی۔ یہ دیکھ کر ایک کمزور انسان کا دل دہل جاتا ہے اور وہ کہتا ہے کہ میں خدا کے لئے اپنی زندگی کو کس طرح وقف کروں۔ میں نے خدا کیلئے اپنے آپ کو وقف کر دیا تو میں بھوکا مر جاؤں گا۔ میری بیوی بچے کیا کھائیں گے۔ ہم اپنا معیار زندگی کس طرح قائم رکھ سکیں گے اور اگر یہ لالچ اس کے دل میں غالب آ جاتی ہے تو وہ خدا تعالیٰ کے دین کی خدمت سے محروم ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم اشرف المخلوقات ہو کر زمین و آسمان کے خدا پر کتنی بدظنی کر رہے ہو۔ تم زمین کے چرندوں اور جنگل کے درندوں اور ہوا کے پرندوں کو دیکھو۔ کیا تم ان کیلئے رزق مہیا کرتے ہو یا خدا ان کو رزق بہم پہنچا رہا ہے۔ پھر انسان کیسا نادان ہے کہ جب اسے کہا جاتا ہے کہ آؤ اور خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کیلئے اپنے آپ کو وقف کرو تو وہ کہتا ہے کہ میں آؤں تو سہی مگر میں ڈرتا ہوں کہ اگر میں آ گیا تو کھاؤں گا کہاں سے؟ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میں کائنات عالم کی اتنی بری مخلوق کو رزق پہنچا رہا ہوں تو اگر تم میری آواز پر لبیک کہتے ہوئے آگے آئے تو کیا میں تمہیں بھوکا مرنے دوں گا؟ فرمایا اس بدظنی کو اپنے دل سے نکال دو۔‘‘

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مشعل راہ

صادقوں کی صحبت سچائی کی روح پھونکتی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 11 جون 2004ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ’’صحبت میں بڑا اثر ہے۔ اس کی تاثیر کچھ نہ کچھ فائدہ پہنچا ہی دیتی ہے۔ کسی کے پاس اگر خوشبو ہو تو پاس والے کو بھی پہنچ ہی جاتی ہے۔ اسی طرح پر صادقوں کی صحبت ایک روح صدق کی نفخ کر دیتی ہے‘‘۔ یعنی صادقوں کی صحبت بھی سچائی کی روح پھونکتی ہے۔ وہ روح پیدا کرتی ہے۔ فرمایا کہ: ’’میں سچ کہتا ہوں کہ گہری صحبت نبی اور صاحب نبی کو ایک کر دیتی ہے‘‘۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں اگر صحیح تعلق ہو تو روحانیت کا مقام جو نبی کو ملتا ہے اس جیسا ہی مقام سچے طور پر ماننے والے کو بھی مل جاتا ہے۔ تو فرمایا: ’’یہی وجہ ہے جو قرآن شریف میں (۔) (التوبہ: 119) فرمایا ہے۔ اور (۔) کی خوبیوں میں سے یہ ایک بے نظیر خوبی ہے کہ ہر زمانے میں ایسے صادق موجود رہتے ہیں‘‘۔

(الحکم جلد 10 نمبر 3 مورخہ 24 جنوری 1906ء صفحہ 5)

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا (یہ ایک لمبی حدیث ہے اس کا کچھ حصہ پڑھتا ہوں) کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ بزرگ فرشتے گھومتے رہتے ہیں اور انہیں ذکر کی مجالس کی تلاش رہتی ہے۔ جب وہ کوئی ایسی مجلس پاتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہو رہا ہو تو وہاں بیٹھ جاتے ہیں اور پروں سے اس کو ڈھانپ لیتے ہیں۔ ساری فضا ان کے اس سایہ برکت سے معمور ہو جاتی ہے۔ جب لوگ اس مجلس سے اٹھ جاتے ہیں تو وہ بھی آسمان کی طرف چڑھ جاتے ہیں۔ تو پھر اللہ تعالیٰ کا یہ لمبا سوال جواب ہے کہ کیا مانگتے ہیں؟ جنت مانگتے ہیں، پناہ چاہتے ہیں بخشش چاہتے ہیں۔ تو پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر ان کو پتہ ہو کہ میری پناہ کیا ہے اور یہ سب کچھ، تو ان کا کیا حال ہوگا؟ اور پھر فرماتا ہے کہ اچھا اگر وہ میری بخشش چاہتے ہیں، بخشش طلب کرتے ہیں تو میں نے انہیں بخش دیا اور انہیں سب کچھ وہ دے دیا جو انہوں نے مجھ سے مانگا۔ تو فرشتے اس پہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ان میں فلاں خطا کار شخص بھی تھا۔ وہ وہاں سے گزرا اور انہیں ذکر کرتے دیکھ کر یونہی ان میں بیٹھ گیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے اس کو بھی بخش دیا۔ کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں جن کے پاس بیٹھنے والا بھی محروم اور بدبخت نہیں رہتا۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’جب انسان ایک راستباز اور صادق کے پاس بیٹھتا ہے تو صدق اس میں کام کرتا ہے۔ لیکن جو راستبازوں کی صحبت کو چھوڑ کر بدوں اور شریروں کی صحبت کو اختیار کرتا ہے تو ان میں بدی اثر کرتی جاتی ہے۔ اسی لئے احادیث اور قرآن شریف میں صحبت بد سے پرہیز کرنے کی تاکید اور تہدید پائی جاتی ہے اور لکھا ہے کہ جہاں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اہانت ہوتی ہو اس مجلس سے فی الفور اٹھ جاؤ۔ ورنہ جو اہانت سن کر نہیں اٹھتا اس کا شمار بھی ان میں ہی ہوگا۔ صادقوں اور راستبازوں کے پاس رہنے والا بھی ان میں ہی شریک ہوتا ہے اس لئے کس قدر ضرورت ہے اس امر کی کہ انسان (۔) کے پاک ارشاد پر عمل کرے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ملائکہ کو دنیا میں بھیجتا ہے وہ پاک لوگوں کی مجلس میں آتے ہیں اور جب واپس جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے کیا دیکھا۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے ایک مجلس دیکھی ہے جس میں تیرا ذکر کر رہے تھے مگر ایک شخص ان میں سے نہیں تھا۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نہیں وہ بھی ان میں ہی سے ہے کیونکہ (۔)۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ صادقوں کی صحبت سے کس قدر فائدے ہیں۔ سخت بدنصیب ہے وہ شخص جو صحبت سے دور ہے‘‘۔

(الحکم جلد 8 نمبر 2 مورخہ 17 جنوری 1904ء صفحہ 1)

(روزنامہ الفضل 7 ستمبر 2004ء)

نماز ساری ترقیوں کی جڑ اور زینہ ہے اسی لئے کہا گیا ہے کہ نماز مومن کا معراج ہے

عورتیں چونکہ بچوں کی ابتدائی تعلیم و تربیت کرتی ہیں اس لئے انہیں خود بھی نمازوں کا اہتمام کرنا چاہئے

بچوں کو چھوٹی عمر سے ہی نمازوں کی عادت ڈالنی چاہئے۔ بچوں کو پہلے سادہ نماز سکھائیں پھر ترجمہ سکھائیں اور اس کی باقاعدگی سے ادائیگی کی نصیحت اور نگرانی کرتی رہیں

پیغام سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز

برموقع سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ بھارت، اکتوبر 2015ء

لندن

20-09-15

پیاری ممبرات لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ بھارت!

مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ آپ کو امسال بھی اپنا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کا انعقاد ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین۔

مجھ سے اس موقعہ پر پیغام بھجوانے کی درخواست کی گئی ہے۔ مَیں اس موقعہ پر آپ کو نماز کی ادائیگی کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ............ میں نے جنّوں اور انسانوں کو پیدا ہی اس لئے کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔ اور عبادات میں نماز سب سے اہم عبادت ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نماز کی اہمیت اور افادیت کو بار بار مختلف انداز میں بیان فرمایا ہے۔ آپؐ نے ایسے لوگوں کو جو (بیت الذکر) سے چمٹے رہتے ہیں جنت میں خدا تعالیٰ کے سایہ میں جگہ پانے کی بشارت دی ہے۔ اور وہ لوگ جو نمازوں میں سستی کرتے ہیں اور اس کی ادائیگی کی طرف توجہ نہیں کرتے انہیں انذار بھی فرمایا ہے۔ چنانچہ ایک موقعہ پر آپؐ نے فرمایا اِنَّ اَوَّلَ مَایُحَاسَبُ .... یعنی بندے سے قیامت کے دن اس کے اعمال میں سب سے پہلے نماز کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اگر اس کی نمازیں ٹھیک ہیں تو وہ کامیاب و کامران ہو گیا اور اگر ان میں خرابی ہے تو وہ ناکام و نامراد ہو گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اُسوہ حسنہ بھی یہی بتاتا ہے کہ آپ نے ہر حالت میں نمازوں کا خاص اہتمام فرمایا۔ آپ نے حالتِ قیام میں بھی نمازوں کی پابندی کی اور سفروں میں بھی۔ صحت کی حالت میں بھی نمازیں پڑھیں اور بیماری میں بھی۔ امن کی حالت میں بھی نمازوں کا التزام کیا اور جنگ اور خوف کی حالت میں بھی نماز سے غافل نہیں ہوئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود نماز کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’نماز کو خوب سنوار سنوار کر پڑھنا چاہئے۔ نماز ساری ترقیوں کی جڑ اور زینہ ہے اسی لیے کہا گیا ہے کہ نماز مومن کا معراج ہے۔ اس دین میں ہزاروں لاکھوں اولیاء اللہ، راستباز، ابدال، قطب گذرے ہیں۔ انہوں نے یہ مدارج اور مراتب کیونکر حاصل کئے؟ اسی نماز کے ذریعہ سے۔ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں قُرَّةُ عَيۡنِىۡ فِى الصَّلٰوةِ یعنی میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے اور فی الحقیقت جب انسان اس مقام اور درجہ پر پہنچتا ہے تو اس کے لیے اکمل اَتم لذت نماز ہی ہوتی ہے اور یہی معنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کے ہیں۔‘‘

پس نماز (دین) کا بنیادی حکم ہے۔ یہ انسان کو صراطِ مستقیم پر چلاتی ہے۔ برائیوں اور فحش باتوں سے بچاتی ہے۔ روحانیت میں بڑھاتی اور اللہ تعالیٰ کا قرب عطا کرتی ہے۔ اس لئے اس کی ادائیگی کا ہر احمدی کو خاص خیال رکھنا چاہئے۔ عورتیں چونکہ بچوں کی پرورش کرتی ہیں اور ان کی ابتدائی تعلیم و تربیت کرتی ہیں اس لئے انہیں خود بھی نمازوں کا اہتمام کرنا چاہئے اور بچوں کو بھی چھوٹی عمر سے ہی نمازوں کی عادت ڈالنی چاہئے۔ بچوں کو پہلے سادہ نماز سکھائیں۔ پھر ترجمہ سکھائیں اور اس کی باقاعدگی سے ادائیگی کی نصیحت اور نگرانی کرتی رہیں۔ کیونکہ تجربہ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بچے جن کو نماز کی عادت پڑتی جاتی ہے وہ باقی نیک نصائح کو بھی آسانی سے مان لیتے ہیں اور ان کی تربیت اور اصلاح زیادہ بہتر طور پر ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو نمازوں کی پابندی کرنے کی توفیق دے اور دین و دنیا کی حسنات سے وافر حصہ عطا فرمائے۔ آمین۔

والسلام

خاکسار

مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس

مکرم لئیق احمد مشتاق صاحب مربی سلسلہ سرینام

تاریخ احمدیت سرینام کے کچھ اوراق

﴿قسط اول﴾

ٹرینیڈاڈ کے مرکزی مربی محترم مولانا محمد اسحٰق ساقی صاحب ایک مقامی احمدی مکرم حکیم خان صاحب صدر جماعت احمدیہ ٹرینیڈاڈ کے ساتھ 13 اپریل 1953ء کو پہلی دفعہ ڈچ گیانا (موجودہ سرینام) تشریف لائے اور اس ملک میں احمدیت کے تعارف کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس دورے کے دوران آپ کا رابطہ علاقہ سارون (Saron) میں رہنے والے ایک معروف زمیندار اور تاجر مکرم عبدالغفور جمن بخش صاحب سے بھی ہوا، آپ نے انہیں جماعت کا تفصیلی تعارف کروایا اور خدمت دین کے لئے وقف زندگی کے نظام اور واقفین کی تعلیم وتربیت کے طریق پر روشنی ڈالی۔

پہلے دورے کے نتائج

اس دورے کے خوشکن نتائج تب سامنے آئے جب محترم عبدالغفور جمن بخش صاحب نے اپنے ایک بیٹے عبدالعزیز جمن بخش صاحب کو جو ابھی جوانی کی دہلیز پر قدم رکھ رہے تھے 1954ء کے اوائل میں جامعہ احمدیہ ربوہ پاکستان میں دینی تعلیم کے حصول کے لئے بھجوایا، اور انہوں نے مرکز احمدیت ربوہ میں 25 جنوری 1955ء کو بیعت کر کے سرینام کے سب سے پہلے احمدی اور سب سے پہلے واقفِ زندگی کا تاریخی اعزاز حاصل کیا۔

سرینام میں پہلا مربی

سرینام میں پہلا مشن مکرم شیخ رشید احمد اسحٰق صاحب مربی سلسلہ نے 1956ء میں جاری کیا۔ 26 فروری 1956ء کو آپ کی تقرری ڈچ گیانا میں ہوئی۔ آپ پاکستان سے براستہ لندن ٹرینیڈاڈ پہنچے اور مکرم محمد اسحٰق ساقی صاحب کے پاس کچھ عرصہ قیام کیا۔ مورخہ 7 اکتوبر 1956ء کو جماعت ٹرینیڈاڈ کی طرف سے مکرم مولانا رشید اسحٰق صاحب کی الوداعی دعوت کا اہتمام کیا اور اسی روز آپ نے محترم عبدالغفور جمن بخش صاحب کو بذریعہ تار اپنی آمد کی اطلاع دی۔ مورخہ 8 اکتوبر کو دن اڑھائی بجے جہاز نے ٹرینیڈاڈ سے پرواز کی اور تین گھنٹے کی مسلسل پرواز کے بعد ساڑھے پانچ بجے پارا ماریبو پہنچا۔ اس وقت ہوائی اڈا شہر سے پانچ کلومیٹر کے فاصلے پر تھا، جہاں کچھ لوگ آپ کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ قریباً آٹھ بجے یہ قافلہ محترم عبدالغفور جمن بخش صاحب کے گھر پہنچا، جہاں مربیان کے قیام کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس میز بان نے اپنے ایک بیٹے عبدالمجید کو اپنے گھر کی بالائی منزل پر رہنے کی جگہ دی اور اس کا گھر مربی کے لئے خالی کروایا۔ کچھ دیر بعد ہی ایک تقریب منعقد ہوئی، جس میں دونوں مربیان نے اپنی آمد کا مقصد بیان کیا اور دعوت الی اللہ کے حوالے سے گفتگو کی۔ رات گئے تک گفتگو اور ملاقات کا سلسلہ جاری رہا۔ یوں اس ملک میں باقاعدہ دعوت الی اللہ کا آغاز ہوا۔

(روزنامہ الفضل 18 جنوری 1957ء)

مقامی اخبار میں پہلی خبر

روزنامہ (De Nieuwe Tijd) دی نیوٹائید میں مورخہ 12 اکتوبر 1956ء کو صفحہ نمبر 1 پر آپ کا اور مولانا محمد اسحٰق ساقی صاحب کا انٹرویو تصویر کے ساتھ شائع ہوا، اخبار نے لکھا کہ: ''جماعت احمدیہ کے دو مربیان ہمارے ملک پہنچے ہیں، ان میں سے ایک مولوی ساقی ٹرینیڈاڈ میں جماعت کے مشنری ہیں اور کریبین کے دیگر ممالک کا دورہ بھی کرتے رہتے ہیں۔ ان کے ساتھ ایک 24 سالہ نوجوان مربی مولوی احمد بھی ہے جو سرینام میں ہی قیام کرے گا۔ اس جماعت کا ہیڈ کوارٹر ربوہ پاکستان میں ہے اور یہ جماعت ہیگ ہالینڈ میں بھی ایک بیت الذکر تعمیر کر رہی ہے۔ ان مربیان کا قیام عبدالغفور جمن بخش کے گھر پہ ہے جو سلاگن ہاؤڈ (Slangenhoudstraat) میں ہے۔ کل ہفتہ کے دن سے یہ اپنی سرگرمیوں کا آغاز کریں گے اور روزانہ شام چار سے چھ بجے تک یہاں دینی نشست ہوا کرے گی''۔

جماعت کا قیام

مسلسل دعوت الی اللہ کی سرگرمیاں بفضل خدا بارآور ہوئیں اور آخر وہ تاریخی دن بھی آ پہنچا جب اس ملک میں جماعت احمدیہ کا پودا لگا۔ 8 نومبر 1956ء بروز جمعرات چند افراد بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ ملک میں ایک نئی جماعت کے قیام کا علاقہ میں خوب چرچا ہوا اور دعوت الی اللہ کی کوششیں بھی مسلسل جاری رہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے چند دنوں میں افراد جماعت کی تعداد دگنی ہوگئی۔

(روزنامہ الفضل 18 جنوری 1957ء)

چند نمایاں کام

مولانا شیخ رشید احمد اسحٰق صاحب نے بہت محنت اور جوش کے ساتھ جماعتی کام کیا۔ مقامی لوگ آج تک ان کی دلیری اور علمیت کے معترف ہیں۔ آپ کو 1966ء تک سرینام میں خدمت کی توفیق ملی۔

فروری 1958ء میں ہالینڈ کی ولی عہد شہزادی Beatrix سرینام (ڈچ گی آنا) کے سرکاری دورہ پر تشریف لائیں مکرم شیخ رشید احمد اسحٰق نے ملک کے گورنر J.Van Tilburg کے ذریعہ شہزادی کو ڈچ ترجمے والا قرآن مجید اور احمدیت کے بارہ میں ایک تعارفی خط پیش کیا۔ دسمبر 1959ء تا فروری 1960ء ریڈیو پر مختلف عناوین پر متعدد تقاریر کیں۔ یوم مصلح موعود اور یوم مسیح موعود کے موقعہ پر بھی ریڈیو پر 25 منٹ کی تقریر کی۔ ریڈیو پر وقت لینے کے لئے آپ کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا رہا۔ مگر آپ حوصلے کے ساتھ حالات کا مقابلہ کرتے رہے۔

سرینام میں امریکی سفیر Mr.Michnight کی خدمت میں مولانا صاحب نے انگریزی ترجمہ والا قرآن مجید پیش کیا اور ایک ایڈریس میں قرآن مجید کے فضائل اور احمدیت کے تعارف پر روشنی ڈالی۔ اس تقریب کی خبر مقامی اخبار De Ware Tijd میں شائع ہوئی۔

امریکی صدر مسٹر آئزن ہاور جنوبی امریکہ کے مختلف ممالک کے دورے کے دوران مورخہ 3 مارچ 1960ء کو سرینام کے فضائی مستقر پر کچھ دیر کے لئے رکے۔ مولانا صاحب نے گورنر J.Van Tilburg کے ذریعہ ان کی خدمت میں جماعت کے بارے میں تعارفی خط پیش کیا۔ مقامی اخبار روزنامہ ''سرینام'' (SURINAME) نے مورخہ 4 مارچ کو صفحہ نمبر 1 پر استقبالیہ سرگرمیوں میں کے ضمن میں شائع کی جانے والی تفصیلی خبر میں مولانا رشید اسحاق صاحب اور کتاب کے نام کے ساتھ اس کا ذکر کیا۔ بعد ازاں صدر امریکہ نے مولانا صاحب کے نام شکریہ کا خط بھی بھجوایا جو اسی اخبار میں شائع ہوا۔ بھارتی پارلیمنٹ کے ایوان بالا کے ممبر اور کلچرل ڈیپارٹمنٹ کے وائس پریذیڈنٹ ''مسٹر کاکا'' سرینام کے دورہ پر آئے مکرم رشید صاحب نے انہیں انگریزی کتب کا سیٹ پیش کیا۔

(روزنامہ الفضل 19 جولائی 1960ء)

پہلی بیت کا سنگ بنیاد

سرینام میں جماعت کی پہلی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھنے کی پُروقار تقریب مورخہ 18 جون 1961ء کو منعقد ہوئی۔ محترم مولانا بشیر احمد صاحب آرچرڈ مربی سلسلہ گیانا اس تقریب میں شمولیت کے لئے خاص طور پر سرینام تشریف لائے۔ محترم حسینی بدولہ صاحب نے خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق اور دین سے فطری لگاؤ کے باعث قبول احمدیت کے چند سال بعد اپنی ملکیتی زمین جماعت کے لئے وقف کی اور خانہ خدا کی تعمیر شروع کی۔ سنگ بنیاد رکھنے کے بعد حسینی بدولہ صاحب حسب توفیق خرچ اکٹھا کر کے مستقل مزاجی کے ساتھ اس کی تعمیر میں مصروف رہے۔ ان کی اہلیہ محترمہ نصیرہ بدولہ صاحبہ نے کپڑوں کی سلائی کا کام کر کے رقم کے ذریعہ ان کی مدد کی اور آہستہ آہستہ چند سالوں میں جماعت کی پہلی بیت الذکر تعمیر کی۔ اس کار خیر میں ان کے بیٹوں نے بھی شانہ بشانہ حصہ لیا۔

مولانا عبدالعزیز جمن بخش صاحب

سرینام کے واحد واقف زندگی مکرم مولانا عبدالعزیز جمن بخش صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ میں پانچ سال اکتساب علم کے بعد شہادت الاجانب کی ڈگری حاصل کر کے مرکزی مربی کے طور پر 7 مارچ 1958ء کو سرینام پہنچے اور مولانا رشید اسحٰق صاحب کے ساتھ مل کر خدمت دین میں مصروف ہوگئے۔

موصوف 2 فروری 1935ء کو پیدا ہوئے۔ 1953ء میں احمدیت سے متعارف ہوئے اور کچھ ایسے متعارف ہوئے کہ کم عمری میں ہی دینی علوم حاصل کرنے کی خواہش آپ کو وطن سے ہزاروں میل دور ربوہ کی مقدس بستی میں لے گئی۔ مصلح موعود کا بسایا ہوا یہ مقدس شہر ابھی ابتدائی حالت میں تھا۔ شدید گرمی، گرد وغبار اور کچی عمارتیں۔ آپ نے ان مشکل حالات کا مردانہ وار مقابلہ کیا اور حضرت مصلح موعود کی محبتوں اور شفقتوں کے مورد بنے۔ جب 10 مارچ 1954ء کو بیت مبارک ربوہ میں حضرت مصلح موعود پر قاتلانہ حملہ ہوا، اس وقت آپ بیت مبارک میں موجود تھے اور آپ کا دایاں انگوٹھا حملہ آور کے چاقو سے مجروح ہوا۔ تاریخ احمدیت میں یہ واقعہ درج ہے کہ: ''نمازیوں نے حملہ آور کو پکڑنے کی کوشش کی اور کافی جدوجہد کے بعد اسے قابو میں لایا گیا اور اس کوشش میں بعض دوسرے بھی زخمی ہوئے......مثلاً عبدالعزیز جمن بخش صاحب (مجاہد سرینام، ڈچ گیانا) جن کا دایاں انگوٹھا چاقو سے مجروح ہوا اور مستقل زخم کا ایک نشان چھوڑ گیا آپ اپنی زندگی میں ہمیشہ یہ نشان دکھایا کرتے تھے اور اپنی اس خوش نصیبی پر فخر کرتے تھے کہ خلیفہ مصلح موعود کی حفاظت میں یہ زخم آیا ہے''۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کو بھی آپ سے بہت محبت تھی۔ آپ کے بقول کئی بار بیت مبارک میں نماز ادا کرنے کے بعد حضرت میاں صاحب ان کے کندھے پر ہاتھ رکھ لیتے اور باتیں کرتے ہوئے اپنے گھر تک لے جاتے۔ دوران تعلیم حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب اور حضرت مولوی غلام رسول راجیکی صاحب سے بھی

فیض حاصل کیا۔ محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب خلف الرشید المصلح الموعود اور محترم سید عبدالحی شاہ صاحب ناظر اشاعت سے دوستی کا تعلق قائم ہوا، جسے تادم آخر نبھایا۔ مورخہ 14 جنوری 1956ء کو جامعۃ المبشرین ربوہ میں ایک تقریب ہوئی، اس بابرکت تقریب میں چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب اور بعض دیگر بزرگان سلسلہ کے علاوہ حضرت المصلح الموعود نے بھی شرکت فرمائی۔ اس موقعہ پر لی گئی تصویر میں آپ کو خلیفہ وقت کے قدموں میں جگہ ملی۔ اس تصویر میں مولوی محمد اسحٰق ساقی صاحب اور مولانا غلام احمد نسیم صاحب بھی موجود ہیں یہ یادگار تصویر تاریخ احمدیت کا حصہ ہے۔

آپ کے والد صاحب کی خواہش تھی کہ آپ پاکستانی لڑکی سے شادی کریں تا کہ آپ کی اہلیہ بھی سرینامی خواتین کو دینی تعلیم دے سکے۔ چنانچہ مورخہ 28 ستمبر 1957ء کو بعد از نماز عصر بیت مبارک میں حضرت مصلح موعود نے آپ کا نکاح محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بنت شیخ عبدالکریم صاحب مرحوم ساکن گجرات سے مبلغ چار صد پونڈ سٹرلنگ حق مہر پر پڑھا۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب لڑکی کے ولی تھے۔

(روزنامہ الفضل یکم اکتوبر 1957ء صفحہ نمبر 8)

رخصتانہ دسمبر 1957ء میں ہوا۔ 8 جنوری 1958ء کو آپ بذریعہ ٹرین ربوہ سے کراچی روانہ ہوئے اور تین دن جماعتی مہمان کی حیثیت سے گیسٹ ہاؤس میں قیام کیا۔ 11 جنوری کو بذریعہ بحری جہاز اپنے وطن کی طرف روانہ ہوئے اور مختلف ممالک سے ہوتے ہوئے مورخہ 24 جنوری کو ہالینڈ پہنچے۔ آپ کی رہائش حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے کمرے میں تھی۔ آپ نے ایک ہفتہ یہاں قیام کیا اس کے بعد لندن گئے، اور وہاں سے بحری جہاز پر بار بڈوس سے ہوتے ہوئے 2 مارچ کو ٹرینیڈاڈ پہنچے اور محترم مولانا اسحٰق ساقی صاحب کے ہاں قیام کیا۔ مورخہ 7 مارچ 1958ء کو آپ ہوائی جہاز سے براستہ فرنچ گیانا سرینام پہنچے۔ ایئر پورٹ پر آپ کے خاندان کے علاوہ بڑی تعداد میں لوگ پھولوں کے ہار لئے موجود تھے، پریس کا نمائندہ بھی اس موقعہ پر موجود تھا۔ اس طرح اہل سرینام نے آپ کا بھرپور استقبال کیا۔ آپ نے متعدد افراد کو قرآن مجید پڑھایا اور مولانا رشید اسحٰق صاحب کے ساتھ بھرپور طریقے سے جماعتی ترقی کے لئے کام کیا۔ 1966ء میں ہالینڈ منتقل ہو گئے۔ ہالینڈ میں جماعت کے ایک فعال ممبر کے طور پر ہمیشہ سرگرم رہے اور مربیان کا دست راست بن کر کام کیا۔ عیدین اور جمعہ کے موقعہ پر افراد جماعت کی خدمت کا حق ادا کرتے اور خوشی محسوس کرتے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سات دفعہ ہالینڈ کے دورے پر تشریف لے گئے، ہر دفعہ آپ کو حضور کی کار ڈرائیو کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب بھی آپ پر بہت اعتماد کرتے تھے اور آپ کو بیٹے کی طرح عزیز رکھتے تھے۔ آپ جب بھی ہالینڈ آتے تو اپنے ضروری کاغذات آپ کے حوالے کر دیتے۔ پورے دورے کے دوران آپ محترم میاں صاحب کے ساتھ رہتے۔

جب 6 راگست 1980ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث آخری بار ہالینڈ تشریف لائے تب بھی آپ اپنے بیٹے طاہر احمد کے ہمراہ ایئر پورٹ پر استقبال کے لئے موجود تھے اور حضور انور کے دو روزہ قیام کے دوران حسب سابق آپ کو حضور کی کار ڈرائیو کرنے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ اس دورے کے دوران آپ نے حضور کی مصروفیات کی ویڈیو بھی بنائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بھی منصب خلافت پر متمکن ہونے کے بعد جب پہلی دفعہ ہالینڈ تشریف لائے تب بھی آپ مع اہل و عیال استقبال کے لئے موجود تھے، آپ نے حضور انور کو خلیفہ ثالث کے آخری دورے کی ویڈیو دکھائی اور حضور نے اسے بہت پسند فرمایا۔

(ماہنامہ مصباح نومبر 2004ء)

ہالینڈ سے آپ اکثر سرینام آتے رہے اور یہاں دھان کاشت اور کاروبار کرتے رہے۔ آپ جماعتی کاموں میں بھی دلچسپی سے حصہ لیتے تھے اور اکثر جماعتی جلسوں میں تقریر بھی کرتے تھے۔ عمر کے آخری سالوں میں دل کے عارضہ کی وجہ سے صاحب فراش رہے اور ڈاکٹر کی ہدایت پر سرینام منتقل ہو گئے۔ مورخہ 29 مئی 1985ء کو حرکت قلب بند ہونے سے (Academisch Ziekenhuis Paramaribo) ''اکیڈمی ہسپتال پارامار یبو'' میں وفات پائی، مولانا محمد اشرف اسحٰق صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔

مولانا بشیر احمد صاحب
آرچرڈ کا دورہ

مکرم مولانا بشیر احمد آرچرڈ صاحب مربی انچارج ٹرینیڈاڈ نے مرکز کے حکم سے مورخہ 21 تا 25 فروری 1959ء سرینام کا دورہ کیا، آپ نے اخبارات کے ایڈیٹرز سے ملاقاتیں کیں، احمدیت کے بارہ میں آپ کا انٹرویو روزنامہ (SURINAME) میں شائع ہوا۔ آپ نے سنٹرل بنک کے ڈائریکٹر، امریکن کونسل اور محکمہ اطلاعات و نشریات کے افسران سے ملاقاتیں کیں۔ اس وقت کے وزیر اعظم مسٹر ایس ڈی ایمنسل (Mr.S.D.Emancils) سے بھی آپ نے مقامی مربی سلسلہ کے ہمراہ ملاقات کی اور جماعت کے عقائد، نظام جماعت اور دین حق کی خصوصیات کا بہت اچھے انداز میں تعارف کروایا جس سے وہ بہت متأثر ہوئے۔ ریڈیو اور اخبار نے اس ملاقات کا خصوصی ذکر کیا۔ مورخہ 24 فروری کو (Islam and universal brotherhood) کے موضوع پر آپ نے ایک لیکچر دیا۔ قبل از وقت ریڈیو اور اخبار کے ذریعہ اس پروگرام کی تشہیر کی گئی۔ اس پروگرام میں اہل علم حضرات، پارلیمنٹ کے ممبرز اور اعلیٰ سرکاری افسران شامل ہوئے۔ مہمان مقرر نے پوری تفصیل کے ساتھ دین حق کے فضائل کا ذکر کیا اور اس کی خوبصورت تعلیم کی برتری ثابت کی۔ بعد ازاں مجلس سوال جواب بھی ہوئی، مکرم بشیر آرچرڈ صاحب اور محترم رشید اسحٰق صاحب نے حاضرین کے سوالوں کے جواب دیئے۔ اس طرح مرکزی نمائندے کا یہ دورہ انتہائی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

مولانا فضل الٰہی بشیر صاحب

1970ء میں محترم مولانا فضل الٰہی بشیر صاحب مربی انچارج کی حیثیت سے اعلائے کلمہ حق کے لئے گیانا تشریف لائے اور 1973ء تک خدمت کی توفیق پائی اس دوران سرینام کے تین دورے کئے اور ہر بار دو سے تین ماہ قیام کیا۔ اگست 1970ء میں آپ نے سرینام کا پہلا دورہ کیا۔ اس دوران آپ نے 8 راگست 1970ء کو ریڈیو اپنتی (Apintie) پر پہلی تقریر کی، 13 راگست کو ریڈیو ''راپار'' (Rapar) پر حضرت مسیح موعود کی تحریرات کے حوالے سے آپ کے مقام کی وضاحت کی اور خلافت کی پیشگوئی اور اس کے اجراء کا ذکر کیا۔ 16 راگست 1970ء کو دوبارہ (Radio Apintie) پر لیکچر دیا۔

6 فروری 1971ء کو ریڈیو اپنتی (Apintie) پر گفتگو کرتے ہوئے آپ نے حج اور قربانی کے فلسفہ پر روشنی ڈالی۔ 13 فروری کو اسی ریڈیو پر آپ نے انبیاء اور دیگر مذاہب کے احترام کے حوالے سے دین حق کی تعلیم پیش کی۔ 26 فروری کے پروگرام میں آنے والے مسیح و مہدی پر ایمان اور اس کی جماعت سے جڑنے کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس کے علاوہ ریڈیو راپار پر بھی متعدد پروگرام کئے اور جماعت کا پیغام ملک کی وسیع آبادی تک پہنچایا۔

جماعت کی پہلی بیت الذکر
کا افتتاح

25 راپریل 1971ء کو سرینام کی جماعتی تاریخ کا وہ یادگار دن ہے جب جماعت کی پہلی بیت ''ناصر'' کا افتتاح عمل میں آیا۔ اس موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور وکیل التبشیر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا تحریری پیغام موصول ہوا۔ حضور انور نے اپنے پیغام میں فرمایا: ''جماعت احمدیہ کی پہلی بیت الذکر کے افتتاح کے موقعہ پر مبارکباد دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس بیت الذکر کو ہر ایک کے لئے برکات الٰہیہ کا سرچشمہ بنادے، آمین۔ جماعت کو یہ بات ہمیشہ یاد رہے کہ تمام برکتیں خدا کی فرمانبرداری اور خدا کے چنیدہ بندوں کی فرمانبرداری میں ہیں خواہ خدا کے نبی ہوں یا نبی کے خلفاء۔ خلافت اللہ تعالیٰ کی برکتیں لاتی ہے اس لئے اس کو مضبوطی سے پکڑے رکھو۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے۔

افتتاحی تقریب کے لئے باقاعدہ دعوتی کارڈ چھپوائے گئے، ریڈیو پر تین بار اعلان کروایا گیا۔ اس موقعہ پر مولانا فضل الٰہی بشیر صاحب نے 36 صفحات پر مشتمل ایک کتابچہ بھی تیار کیا، اس کتابچہ کے چند صفحات آج بھی جماعتی ریکارڈ میں محفوظ ہیں۔

اس موقعہ پر بعض مخالفین نے گھر گھر جا کر لوگوں کو اس تقریب میں شمولیت سے روکا، مگر بفضل خدا افراد جماعت نیز غیر از جماعت مہمانوں کے علاوہ بڑی تعداد میں غیر مہمان بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔ بیت الذکر کو رنگارنگ جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔ دعا کے بعد مولانا فضل الٰہی بشیر صاحب نے بیت الذکر کا دروازہ کھولا اور عصر کی نداء دی گئی نماز کے بعد ایک پُر وقار تقریب منعقد ہوئی۔ جس کے بعد تمام حاضرین کی تواضع کی گئی۔

مولانا محمد صدیق ننگلی صاحب

محترم مولانا فضل الٰہی بشیر صاحب کے بعد مولانا محمد صدیق ننگلی صاحب 1973ء میں خدمت دین کے لئے گیانا پہنچے۔ تقریباً پونے دو سال گیانا میں خدمات بجالانے کے بعد محترم مولانا محمد اسلم قریشی صاحب کو گیانا مشن کا چارج دے کر مورخہ 7 جون 1975ء کو سرینام تشریف لائے۔

گیانا کے ایک روزنامہ (Guyana Graphic) نے 4 جون 1975ء کی اشاعت میں آپ کی جارج ٹاؤن سے پارامار یبو روانگی اور محترم مولانا محمد اسلم قریشی صاحب کی بطور مشنری انچارج آمد کی خبر شائع کی، اور یہ بھی ذکر کیا کہ ان کی بیوت الذکر میں خواتین بھی نماز جمعہ ادا کرسکتی ہیں۔

ریڈیو پروگرام کا آغاز

ستمبر 1975ء میں آپ نے راپار ریڈیو پر ''جماعت احمدیہ ربوہ کا پروگرام'' کے نام سے پندرہ منٹ کا ہفتہ وار پروگرام شروع کیا اور ستمبر میں چار پروگرام کرنے کے ساتھ ساتھ ایک سال کا معاہدہ کیا، یہ پروگرام ہر ہفتہ کی رات ساڑھے سات سے آٹھ بجے کے درمیان نشر ہوتے رہے۔

مکرم رفیق احمد کاشف صاحب

27واں جلسہ سالانہ بینن 2015ء

جماعت احمدیہ بینن کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 20،19،18 دسمبر 2015ء کو اپنا 27واں جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

خدام نے جلسہ سے تین ہفتہ قبل ہر ہفتہ اور اتوار کے روز وقار عمل کر کے جلسہ گاہ کی صفائی کی۔ جلسہ گاہ کی تیاری کا عمل منگل 15 دسمبر سے شروع ہوا اور جمعرات 17 دسمبر کو بعد دوپہر مکمل ہوا۔ مورخہ 17 دسمبر کی دوپہر کو دور کے ریجنز کے قافلے پہنچنا شروع ہوگئے۔ ان کے کھانے کیلئے لنگر خانہ کی ٹیم نے جمعرات کی صبح کام شروع کر دیا تھا اور آنے والے مہمانوں کو جس وقت بھی وہ پہنچے کھانا مہیا کیا گیا اور مہمانوں نے اپنے سفر کی تھکاوٹ کو بھلا کر انتظامیہ کا ہاتھ بھی بٹایا۔ نماز مغرب اور عشاء کے بعد میں مکرم لقمان بصیر یو صاحب افسر جلسہ سالانہ نے جلسہ کی اغراض بیان کیں اور شاملین جلسہ کو بعض ہدایات دیں اور حاضرین کے سوالوں کے جواب دیئے۔

جلسہ کا پہلا روز

18 دسمبر کی ابتدا نماز تہجد کی ادائیگی سے کی گئی۔ نماز فجر کے بعد درس بھی دیا۔ آج صبح سے ہی مہمانوں کی آمد آمد تھی اور جلسہ کی رونقیں لحظہ بہ لحظہ بڑھ رہی تھیں۔ مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ بینن نے نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز جمعہ اور عصر کے بعد مہمانوں کو دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔

افتتاحی تقریب

شام کو چار بجے جلسہ کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ مکرم امیر صاحب بینن نے لوائے احمدیت اور مکرم بکری مصلحو صاحب نائب امیر اول نے بینن کا جھنڈا لہرایا۔

جلسہ کے پہلے سیشن کی صدارت امیر صاحب بینن نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم امام یوسف اگالی صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

اس کے بعد جماعت احمدیہ نائیجر کے نمائندہ نے اظہار خیال کیا۔

ازاں بعد گورنر پورٹو نوو کے نمائندہ نے جماعت کا شکریہ ادا کیا اور جماعت احمدیہ کو جلسہ سالانہ کے انعقاد پر مبارک باد دی اور کہا کہ ہم اس بات کے گواہ ہیں کہ جماعت احمدیہ ایک امن پسند جماعت ہے۔ اور ان کے کام کسی سے چھپے نہیں ہیں۔ جماعت احمدیہ غریبوں کی مدد کرتی ہے۔ بیماروں کی مدد کرتی ہے۔ جماعت ہر روز امن اور لوگوں کی فلاح کے لئے کام کر رہی ہے۔ کیونکہ جماعت احمدیہ اس بات کو اچھی طرح سمجھتی ہے کہ امن کے بغیر ترقی نہیں ہوسکتی۔ جماعت ہماری بہت مدد کر رہی ہے۔ ہم جماعت کے جذبہ اور حوصلہ کی قدر کرتے ہیں۔ اور میں جماعت احمدیہ کو کہتا ہوں کہ اپنے میں شامل ہونے والوں کی اچھی طرح تربیت کریں تا وہ بھی آپ کی طرح اچھے لوگ بن سکیں۔ اور اس کام کے لئے حوصلہ چاہئے۔ یہ کام (تربیت) جلد بازی کا کام نہیں۔ آپ لوگوں کا بہت بہت شکریہ۔

پھر Haiti کے سفیر نے کہا کہ جماعت احمدیہ ہماری بہت خدمت کرتی ہے۔ ہم جماعت کے کاموں کو سراہتے ہیں۔ اور ہمیشہ جماعت احمدیہ کے ساتھ ہیں۔ جماعت کو جب بھی ہماری مدد کی ضرورت ہو ہم حاضر ہیں۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب بینن نے افتتاحی خطاب ''جماعت احمدیہ کی امن اور ترقی کے لئے کوششوں'' کے عنوان پر کیا۔ اس کے بعد بینن میں سنٹرل افریقہ کے کونسلر جنرل نے اپنے خطاب میں جماعتی خدمات کو سراہا اور جلسہ میں شرکت کی دعوت پر جماعت کا شکریہ ادا کیا اور یوں جلسہ سالانہ کا پہلا سیشن اختتام پذیر ہوا۔

نماز مغرب اور عشاء کے بعد کھانا پیش کیا گیا۔

اس کے بعد پروجیکٹر کے ذریعہ حضور کے خطبہ کا کچھ حصہ دکھایا گیا۔ اور وضو اور نماز کے طریق کے متعلق ایک ڈاکومنٹری اور حضور انور کے دورہ بینن کی ڈاکومنٹری دکھائی گئیں۔

دوسرا روز

دوسرے دن بھی نماز تہجد ادا کی گئی۔ فجر کے بعد حضرت مسیح موعودؑ کی آمد کے موضوع پر درس ہوا۔

تیاری اور ناشتہ کے بعد دوسرے سیشن کا آغاز ہوا۔ اس سیشن کی صدارت مکرم بکری مصلحو صاحب نائب امیر اول نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد کانڈی ریجن کے ایک پیراماؤنٹ چیف نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور کہا کہ میں جماعت کا شکر گزار ہوں جنہوں نے ہمارے علاقہ میں سیلاب کے مشکل حالات میں مدد کی۔ میں جماعت احمدیہ کے نوجوانوں کی تعریف کرتا ہوں کہ وہ کیسے جذبہ اور محنت کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے خیالات کا پیل، باریبا اور ڈینڈی زبان میں ترجمہ بھی خود ہی کیا۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم لقمان بصیر یو صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ کی تھی۔ جبکہ دوسری تقریر میں مکرم انوار الحق صاحب مربی سلسلہ نے حضرت مسیح موعودؑ کا عشق خدا اور عشق رسول ﷺ کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کے بعد نماز ظہر و عصر ادا کی گئی اور کھانا پیش کیا گیا۔

تیسرے سیشن کی صدارت مکرم امیر صاحب بینن نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم آسانی یحییٰ صاحب لوکل مشنری نے ''نظام خلافت'' کے موضوع پر تقریر کی۔

اس سیشن کی دوسری تقریر مکرم میاں قمر احمد صاحب مربی سلسلہ نے ''جماعت احمدیہ پر ہونے والے اعتراضات کے جوابات'' کے موضوع پر کی۔ نماز مغرب اور عشا کے بعد کھانا پیش کیا گیا۔ کھانے کے بعد لوکل زبانوں میں جلسہ جات منعقد کیے گئے جن کا عنوان تھا ''خلیفہ وقت کی قبولیت دعا کے واقعات''۔

تیسرا اور آخری روز

اس دن کا آغاز بھی حسب روایت نماز تہجد سے ہوا۔ مکرم عبدالعزیز ابراہیم صاحب لوکل مشنری نے نماز فجر کے بعد ''احمدیوں کا صرف احمدیوں میں شادی کرنے کی اہمیت'' پر درس دیا۔ اس کے بعد احباب نے ناشتہ کیا اور تیاری کی۔

نمائش

امسال جلسہ سالانہ میں قرآن کریم کے تراجم اور ایک تصویری نمائش کا اہتمام بھی کیا گیا تھا۔ جس میں حضرت مسیح موعودؑ اور آپ کے خلفائے کرام کی بڑی بڑی تصاویر کے ساتھ تعارف اور کارہائے نمایاں لکھے گئے تھے علاوہ ازیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ بینن کی تصاویر اور ڈاکٹر عبدالسلام صاحب اور حضرت چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کی تصاویر کے ساتھ کارہائے نمایاں لکھے گئے تھے۔ جلسہ میں شامل ہونے والے مہمانان گرامی کو اس نمائش کا وزٹ کروایا گیا۔

چوتھے سیشن کا آغاز تلاوت قرآن سے ہوا۔ نظم کے بعد معزز مہمانوں کے خطاب تھے۔

صدر مملکت کے ٹیکنیکل امور کے مشیر نے کہا کہ جماعت احمدیہ کو ہر کوئی جانتا ہے۔ جماعت کے فلاحی کام کسی سے چھپے نہیں ہیں۔ انہوں نے ماڈل ویلج بنایا ہے۔ یہ امن کیلئے کام کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت دے اور ایسے کام جاری رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

سپیکر قومی اسمبلی کے نمائندہ نے کہا کہ جناب سپیکر صاحب کسی وجہ سے تشریف نہیں لاسکے۔ انہوں نے تمام شاملین کو سلام کہا ہے اور جماعت کا شکریہ ادا کیا ہے۔ میں خود بھی جماعت کے ساتھ ہوں۔ میں جماعت کے فلاحی کاموں سے بہت متاثر ہوں۔ میں گزشتہ چھ سال سے جماعت کی (بیت الذکر) میں نماز پڑھ رہا ہوں۔ میں نے احمدیوں کی نماز میں کوئی فرق نہیں پایا۔ میں یہاں آکر بہت خوش ہوں۔ آپ لوگوں کا بہت شکریہ۔

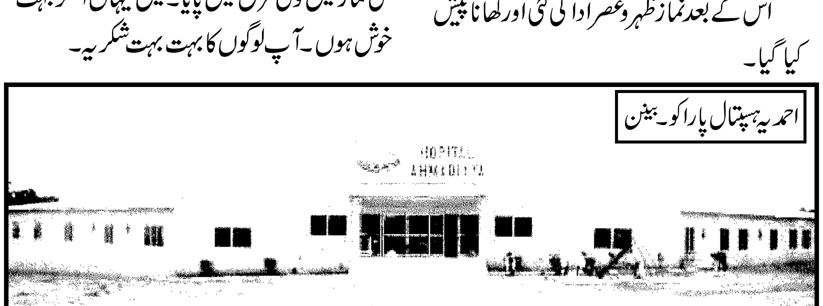

احمدیہ ہسپتال پاراکو۔بینن

مکرم عیسیٰ بدرو صاحب سابق وزیر اور بینن کی پورٹ کے ڈائریکٹر نیز فروری 2016ء میں بینن میں ہونے والے صدارتی انتخابات کے امیدوار نے اپنے خطاب میں جماعت احمدیہ کی امن اور ترقی کی کوششوں کا شکریہ ادا کیا اور جماعت کو ہر لحظہ اپنے تعاون کا یقین دلایا۔

آرتھوڈوکس چرچ کے پادری Mr Benoit صاحب نے جماعت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وہ جماعت کے پروگراموں میں اکثر تشریف لاتے رہتے ہیں۔ انہیں جلسہ میں شامل ہونے پر بہت خوشی ہے۔ جماعت بلا امتیاز مذہب سب کی خدمت کر رہی ہے۔

ڈینٹل سرجن مکرم ڈاکٹر احمد صاحب جو کہ مصر کے رہنے والے ہیں۔ انہوں نے جماعت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ گزشتہ چھ سال سے جماعت کے جلسہ میں شامل ہو رہے ہیں۔ آپ سب لوگ اللہ کی خاطر اخلاص سے ہر سال جمع ہوتے ہیں۔ اللہ کرے کہ آپ کی باہمی اخوت اسی طرح قائم رہے۔

اس کے بعد مکرم اعزاز احمد خان صاحب مربی سلسلہ نے ''احمدیت وقت کی ضرورت'' کے عنوان پر تقریر کی۔

مکرم Eric Houndété صاحب ڈپٹی سپیکر نیشنل اسمبلی بینن نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھے بہت فخر ہے کہ مجھے جلسہ میں شامل ہونے کی سعادت ملی ہے۔ میں ہر وقت آپ لوگوں کے ساتھ ہوں۔ آپ لوگ اپنے ماٹو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کی عملی تصویر ہیں۔ آپ کی کمیونٹی میں اور آپ کے فلاحی کاموں میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ آپ لوگوں کا اس جلسہ میں شمولیت کی دعوت دینے کا شکریہ۔ اللہ آپ کو خیر و عافیت سے واپس لے جائے۔

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس صاحب کے نمائندہ نے کہا کہ بینن میں جماعت اپنے کاموں کی وجہ سے مشہور ہے۔ ہر کوئی جماعت کو جانتا ہے۔ جماعت بیوت الذکر تعمیر کر رہی ہے۔ سکول کھول رہی ہے۔ ہسپتال، یتیم خانہ، ماڈل ویلج بنا رہی ہے۔ میڈیکل کیمپس کا انعقاد کرتی ہے۔ ڈونیشن کے پروگرام کرتی ہے۔ عید کے مواقع پر ضرورت مندوں میں تحائف تقسیم کرتی ہے۔ بین المذاہب پروگرامز کا انعقاد کرتی ہے۔ اللہ آپ کو جزا دے۔ احمدیوں کا ایک خلیفہ ہے جو ان کی فکر کرتا ہے۔ ان کی رہنمائی کرتا ہے۔ اور یہی بات ہے جس کی وجہ سے احمدی دوسروں سے ممتاز ہیں۔

آخر پر امیر صاحب بینن نے تمام شاملین کا شکریہ ادا کیا۔ اور دعا کروائی۔ دعا کے بعد احباب بڑے جوش سے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے رہے۔ اس کے بعد نماز ظہر و عصر ادا کی گئی اور کھانا تناول کیا گیا۔ اور احباب برکتوں کو سمیٹتے ہوئے واپس روانہ ہوگئے۔

اس جلسہ کی حاضری 4317 افراد تھی۔ اس جلسہ کی کوریج ORTB ٹی وی اور نیشنل اخبار نے کی۔ شاملین میں سے بعض ریجنز کے افراد دو دن کا مشکل سفر اور بہت زیادہ مالی قربانی کر کے تشریف لائے تھے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کے ایمان اور عرفان میں اضافہ فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122567 میں Lateeat Bello

زوجہ Bello قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Asaka ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2 نومبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ lateefat Bello گواہ شد نمبر 1۔ Mumeen S/o Bello گواہ شد نمبر 2 Ismaila S/o Salami

مسل نمبر 122568 میں Tajudeen

ولد Oladosu قوم.... پیشہ سول ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Odota ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 39 ہزار 243 Naira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tajudeen گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Awwal S/o Iromini گواہ شد نمبر 2 A.Waheed Olays S/o Oladipupo۔

مسل نمبر 122569 میں Mariam Salam

زوجہ Ahmed Salman قوم.... پیشہ سول ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sabo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25 فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) 12/60 Flat+Land 50 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariam Salam گواہ شد نمبر 1۔ Ahmed Mahmud S/o Alaka گواہ شد نمبر 2۔ S/o Taiwo

مسل نمبر 122570 میں Muinat

زوجہ Shoyinka قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت 1970ء ساکن Sesue ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Muinat گواہ شد نمبر 1۔ Haroon S/o Idown گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Qahar S/o Olowohim

مسل نمبر 122571 میں Aminat Taiwo

زوجہ Taiwo قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت 1990ء ساکن Lesue ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aminat Taiwo گواہ شد نمبر 1۔ Mahmud S/o Alaka گواہ شد نمبر 2۔ Ahmed S/o Taiwo

مسل نمبر 122572 میں Risikat Shittu

زوجہ Shittu قوم...... پیشہ فنکار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bashorud ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26 / اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 67 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rasikat Shittu گواہ شد نمبر 1۔ Idris S/o A.Rahmsn گواہ شد نمبر 2 Yusuf S/o A.awwal

مسل نمبر 122573 میں Rabia Ramiza Sharif

بنت Mirja Ramzan Sharif قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Blacktown ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 Australian Dollar ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rabia Ramiza Sharif گواہ شد نمبر 1۔ Mirja.R Sahrif S/o Mahmud Khan گواہ شد نمبر 2 Arshad Mahmood S/o Chaoudhary Mohammad Asharf

مسل نمبر 122574 میں Muhammad Muslehuddin Chandio

ولد Farooq Ahmad Chandio قوم چانڈیو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Adelaide ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Muslehuddin Chandio گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Ahmed Zia S/o Muhammad Tufail گواہ شد نمبر 2۔ Dr.Munawar Ahmad Rana S/o karamat Ahmed Rana

مسل نمبر 122575 میں Maleeha Arshad

بنت Mahmood Arshad قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Blacktown ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Maleeha Arshad گواہ شد نمبر 1۔ Ch.Muhammad Ashraf S/o Muhammad Anwar گواہ شد نمبر 2۔ Arshad Mahmood Choudhry Mohammad Ashraf

مسل نمبر 122576 میں Muneeba Arshad

بنت Mahmood Arshad قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Blacktown ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Muneeba Arshad گواہ شد نمبر 1۔ Ch.Muhammad Ashraf S/o Muhammad Ashraf گواہ شد نمبر 2۔ Arshad Mahmood S/o Choudhry Mohammad Ashraf

مسل نمبر 122577 میں Mohammedi Brgum Nisha Ali

زوجہ Firoz Ali قوم.... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sydney ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 5 ہزار Australian Dollar (2) زیور 5 ہزار Australian Dollar (3) Residental Property 6 لاکھ Australian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار Australian Dollar ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mohammed Ibrgum Nisha Ali گواہ شد نمبر 1۔ Firoz Ali S/o Umed Ali گواہ شد نمبر 2۔ Farooq Ahmad S/o Rana Mohammad Ejaz Ali

مسل نمبر 122578 میں Rosia Sharif

زوجہ Mirja Sharif قوم.... پیشہ نرسنگ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Blacktown ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Residense 80 لاکھ Australian Dollar (2) گاڑی Toyota 3 ہزار Australian Dollar (3) زیور 2 ہزار Australian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 4 ہزار Australian Dollar ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rosia Sharif گواہ شد نمبر 1۔ Mirja Sharif S/o Mahmud Khan گواہ شد نمبر 2۔ Arshad Mahmood S/o Choudhary Mohammad Ashraf

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم اشتیاق الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ سمندری ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 28 فروری 2016ء کو بعد نماز عصر جماعت احمدیہ چک نمبر 388 گ۔ب حلقہ سمندری ضلع فیصل آباد میں دو اطفال ذکی احمد اور فارس احمد بچگان مکرم فضل احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 388 گ۔ب کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ خاکسار نے ان سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ ان کو قرآن کریم پڑھانے کی توفیق مکرم اقرار حسین ناز صاحب معلم سلسلہ چک نمبر 388 گ۔ب کو ملی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم محمد یٰسین احمد صاحب مربی سلسلہ وکیل والا ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

سلمٰی کاشف بنت مکرم کاشف محمود صاحب وکیل والا ضلع ننکانہ صاحب نے 11 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ اس کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ کو نصیب ہوئی۔ مورخہ 26 فروری 2016ء کو اس کی تقریب آمین ہوئی۔ جس میں خاکسار نے اس سے قرآن کریم کے بعض حصے سنے اور آخر پر مکرم ثاقب حسین صاحب معلم سلسلہ نے دعا کروائی۔ بچی مکرم محمد خاں کھرل صاحب آف وکیل والا کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو بھی نیک، صالحہ، خادمہ دین اور اپنے خاص فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین

جلسہ یوم مصلح موعود

مکرم احمد حسین رانا صاحب جنرل سیکرٹری ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 20 فروری 2016ء کو بیت الذکر سانگلہ ہل میں جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد خاکسار نے پیشگوئی کے الفاظ پڑھ کر سنائے اور مکرم منصور احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی آخر پر مکرم رفیع احمد طاہر صاحب امیر ضلع ننکانہ صاحب نے اختتامی کلمات کے بعد دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم عرفان سعید بدر صاحب فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ شازیہ وسیم صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر وسیم الدین صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بیٹے اور بیٹی کے بعد مورخہ 22 فروری 2016ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام مرزا دانیال طاہر عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم لطیف احمد صاحب پیرکوٹی مرحوم ناصر آباد شرقی کا پوتا اور مکرم سعید احمد بدر صاحب فیکٹری ایریا احمد کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو دونوں خاندانوں واحمدیت کیلئے رحمت کا موجب، نیک، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم مبارک احمد شاہد ڈوگر صاحب کارکن نظامت جائیداد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم طارق محمود اظہر صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 16 فروری 2016ء کو دو بیٹیوں سے نوازا ہے۔ ان کے نام زارا عروج اور ملیحہ عروج تجویز ہوئے ہیں جو خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی تحریک میں شامل ہیں۔ نومولودگان مکرم شیخ بشارت احمد صاحب آف جھنگ کی نواسیاں اور مکرم ماسٹر محمد انور صاحب آف نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ کی نسل سے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودگان کو نیک، خادمہ دین، صالحات اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم رانا شبیر احمد صاحب کارکن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے ماموں مکرم رانا منظور احمد خاں صاحب ابن مکرم رانا عبدالغفور خاں صاحب مرحوم چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب مورخہ 21 فروری 2016ء کو وفات پا گئے۔ ان کی وفات پر دور و نزدیک سے متعدد افراد نے گھر آکر اور بذریعہ ٹیلی فون اظہار تعزیت کیا ہے جن کا ان چند سطور سے خاکسار شکریہ ادا کرتا ہے اور دعا کی درخواست کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم فرحت علی صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل وکرم سے خاکسار کو اہلیہ ثانی محترمہ خالدہ جبین صاحبہ کے بطن سے مورخہ 8/اکتوبر 2015ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ اس کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت وقف نو کی مبارک تحریک میں قبول فرماتے ہوئے فاتح الدین احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم غلام سرور طاہر صاحب مرحوم سابق صدر محلّہ دارالصدر شرقی طاہر ربوہ کا پوتا اور مکرم محمد بشیر بھٹی صاحب مرحوم آف بھلوال ضلع سرگودھا کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین، والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور صحت وعافیت کے ساتھ عمر دراز والا بنائے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

مکرم مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میرے دوست مکرم بشارت احمد صاحب مقیم کارڈف یوکے کی بیٹی مکرمہ اسماء بشارت صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم انجم شہزاد صاحب ابن مکرم خلیل احمد صاحب پیرس فرانس کے ساتھ مورخہ 11 جنوری 2016ء کو بیت المحیط بشیر آباد ربوہ میں محترم عبدالوحید صاحب مربی سلسلہ نے 10 ہزار یوروحق مہر پر کیا۔ مورخہ 23 جنوری کو کارڈف میں رخصتی عمل میں آئی اور 25 جنوری کو پیرس میں دعوت ولیمہ کا انعقاد ہوا جس میں مکرم سید سہیل احمد شاہ صاحب نے دعا کروائی۔ دونوں بچے محترم ٹھیکیدار عبدالغفور صاحب سابق صدر محلّہ بشیر آباد ربوہ کے پوتا پوتی ہیں۔ احباب سے اس رشتہ کے دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد ریاض سراء صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ بنت مکرم رحمت اللہ خاں صاحب مورخہ یکم مارچ 2016ء کو کچھ دن بیمار رہنے کے بعد بعمر 80 سال طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں وفات پاگئیں۔ اگلے روز آپ کی نماز جنازہ بیت مبارک میں مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے پڑھائی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم احسان اللہ چیمہ صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنی عمر کا ایک طویل عرصہ بیماری کی حالت میں گزارا، لیکن تمام مشکلات کو نہایت صبر وشکر سے برداشت کیا۔ آپ نے اپنی وصیت کا سارا حصہ اپنی زندگی میں ہی ادا کر دیا۔ آپ کو دوڑ ضلع نوابشاہ میں بطور صدر لجنہ اماء اللہ خدمت کی بھی توفیق ملی۔ آپ منکسر المزاج، غریب پرور، صابرو شاکر، پنجوقتہ نماز کی پابند، تہجد گزار، قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کرنیوالی خاتون تھیں۔ خلافت سے وفا اور محبت کا تعلق تھا اور چندہ جات کی ادائیگی میں باقاعدہ تھیں۔ آپ اپنے بہن بھائیوں میں سب سے بڑی تھیں اور اکثر فیصلہ جات میں آپ کی رائے کو فوقیت دی جاتی۔ روزنامہ الفضل کا مطالعہ کرتیں اور جس دن الفضل کسی وجہ سے نہ پہنچتا تو آپ کو سارا دن ایک فکر لگی رہتی۔ خاکسار فالج کی وجہ سے بیمار ہے لیکن آخری وقت تک خدمت میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ مرحومہ نے سوگواران میں میرے علاوہ دو بیٹے مکرم اظہر فاروق سراء صاحب جرمنی، مکرم شاہد فاروق سراء صاحب لندن، تین بیٹیاں مکرمہ امۃ السلام صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد چیمہ صاحب ربوہ، مکرمہ عظمت طاہرہ صاحبہ اہلیہ مکرم طارق نعیم صاحب جرمنی، مکرمہ منزہ تبسم صاحبہ ربوہ، متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ اس موقع پر جن احباب نے تشریف لاکر یا فون کے ذریعہ تعزیت کی ہے ہم سب اہل خانہ ان کے مشکور ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم دے نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

ہمدردی مخلوق

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔''

مخلوق خدا کی ہمدردی اور ان کی خدمت کا ایک موقع اس وقت ظاہر ہوتا ہے کہ جب کوئی شخص بیمار ہو جائے۔ بیماروں کی ایک کثیر تعداد ایسی ہے جو فضل عمر ہسپتال میں دور ونزدیک سے آتی ہے لیکن وہ اپنا علاج خود کروانے کی استطاعت نہیں رکھتی۔ احمدی احباب وخواتین کے عطیات کے ذریعہ ہی انہیں علاج کی ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن سب ضرورت مندوں کیلئے یہ خدمت بجالانا احباب جماعت کے خاص تعاون سے ہی ممکن ہے احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطایا جات ہسپتال کی مدامداد نادار مریضاں میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

الفضل اینڈ کاشف جیولرز

گولبازار ربوہ

میاں غلام مرتضیٰ محمود

فون دکان: 047-6215747

رہائش: 047-6211649

ایم ٹی اے کے پروگرام

16 مارچ 2016ء

12:20 am	خطبہ جمعہ 11 مارچ 2016ء (عربی ترجمہ)
1:30 am	The Bigger Picture Live
2:15 am	آؤ اردو سیکھیں
2:30 am	فیتھ میٹرز
3:30 am	سوال و جواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:25 am	درس
5:50 am	یسرنا القرآن
6:20 am	بستان وقف نو
7:25 am	آؤ اردو سیکھیں
7:40 am	آداب زندگی
8:15 am	سٹوری ٹائم
8:35 am	فوڈ فار تھاٹ
9:05 am	نور مصطفوی
9:25 am	آسٹریلین سروس
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:30 am	الترتیل
12:05 pm	حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ بنگلہ دیش 10 فروری 2013ء
2:00 pm	سوال و جواب
3:35 pm	انڈونیشین سروس
4:40 pm	خطبہ جمعہ 11 مارچ 2016ء (سواحیلی ترجمہ)
5:45 pm	تلاوت قرآن کریم
6:00 pm	الترتیل
6:30 pm	خطبہ جمعہ 4 مارچ 2016ء
7:30 pm	بنگلہ سروس
8:40 pm	دینی و فقہی مسائل
9:15 pm	فیتھ میٹرز
10:15 pm	الترتیل
10:50 pm	عالمی خبریں
11:10 pm	حضور انور کا خطاب بنگلہ دیش

17 مارچ 2016ء

1:05 am	فرنچ سروس
2:05 am	دینی و فقہی مسائل
2:40 am	کڈز ٹائم
3:15 am	خطبہ جمعہ 23۔اپریل 2010ء
4:10 am	انتخاب سخن
5:10 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	الترتیل
6:15 am	حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ بنگلہ دیش
8:10 am	اوپن فورم
8:40 am	فیتھ میٹرز
9:40 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:40 am	یسرنا القرآن
12:10 pm	حضور انور سے طلباء کی ملاقات
1:25 pm	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
2:00 pm	ترجمۃ القرآن
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:25 pm	علم الابدان
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:05 pm	Beacon of Truth
7:10 pm	خطبہ جمعہ 11 مارچ 2016ء
8:15 pm	خلافت احمدیہ سال بہ سال
8:50 pm	Persian Service
9:20 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:25 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور سے طلباء کی ملاقات

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 11 مارچ

طلوع فجر	5:03
طلوع آفتاب	6:22
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:16
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	23 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	16 سنٹی گریڈ

بارش کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

11 مارچ 2016ء

6:20 am	حضور انور کے اعزاز میں تاج ہوٹل میں استقبالیہ 27 نومبر 2008ء
8:20 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:55 am	حضور انور کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب 7 مارچ 2009ء
1:30 pm	راہ ہدیٰ
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ 11 مارچ 2016ء

PIA Emirates QATAR AIRWAYS ETIHAD AA BRITISH AIRWAYS GULF AIR
Lufthansa THAI SINGAPORE AIRLINES SriLankan Airlines SHAHEEN AIR

Blue Line Travel & Tours

اندرون ملک و بیرون ملک کی ایئر ٹکٹس، ٹکٹس ریزرویشن، ہوٹل بکنگ
ٹریول انشورنس اور پروٹیکٹر وغیرہ رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں۔

11/20 ریلوے روڈ (بالمقابل احمد مارکیٹ) ربوہ
PH;047-6211295 Mob:03324749941, 03417949309
Email:bluelines2015@hotmail.com

SCHOOL OF CHAMPS

بالمقابل ابراہیم چکی دارالرحمت شرقی الف نزد بیت البشیر
0333-6705013,0331-7724545,047-6211551

داخلے جاری ہیں
Play Grade To 5

سہارا ڈائیگناسٹک لیبارٹری کولیکشن سنٹر

SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO

وقت ہمارا بچت آپ کی

کولیکشن سنٹر کا سٹاف آپ کی خدمت کے لئے ہمہ وقت مصروفِ عمل

لیڈیز کیلئے لیڈیز سٹاف

اب اہلیان ربوہ کو خون، پیشاب اور پیچیدہ بیماریوں مثلاً ہیپاٹائٹس بی اور سی کے ہر قسم کے ٹیسٹ اور PCR مثلاً HCV BY PCR QUALITATIVE QUANTITATIVE, HBV DNA BY PCR QUALITATIVE, HCV BY PCR GENOTYPING, HCV BY PCR QUANTITATIVE HBV DNA BY PCR آپریشن سے نکلنے والی غدود، پتہ، رسولی وغیرہ کے BIOPSY ٹیسٹ کروانے لاہور یا بیرون شہر جانے کی ضرورت نہیں۔ یہاں ٹیسٹ جمع کروائیں اور کمپیوٹرائزڈ بل حاصل کریں یہاں سے ہی آن لائن رپورٹ حاصل کریں۔ اپنا قیمتی وقت اور اضافی خرچ بچائیں۔

روٹین کے ٹیسٹ: نیز ہڈیوں سے متعلقہ تمام ٹیسٹ جوڑوں، گھٹنوں، گیٹھیاں وغیرہ

CA-125 کینسر کی ابتدائی تشخیص، IGE الرجی کی ابتدائی تشخیص، VIT-D LEVEL ہڈیوں میں VIT-D کی کمی، T3,T4,TSH(TFT) اعصابی تناؤ تھکاوٹ کاہلی سستی، HBA1C تین ماہ کا شوگر ریکارڈ، HBS AG ہیپاٹائٹس B، ANTI HCV ہیپاٹائٹس C، BY ELISA روزانہ کی بنیاد پر پرفارم کئے جاتے ہیں

گائنی سے متعلقہ ٹیسٹ: ہارمونز لیول ESTRADIOL PROLECTHN LH FSH روزانہ کی بنیاد پر پرفارم کئے جاتے ہیں

☆ بیرون شہر سے آنے والے تمام وزٹنگ کنسلٹینٹ اور لاہور، فیصل آباد، سرگودھا کے ڈاکٹر صاحبان کے تجویز کردہ ٹیسٹ پرفارم کئے جاتے ہیں۔ ☆ انٹرنیشنل سٹینڈرڈ لیبارٹریز کے مقابلہ میں ریٹ 50% تک کم

☆ ایک فون کال پر گھر سے سیمپل بلا معاوضہ کولیکٹ کرنے کی سہولت
☆ اپلائی کرنے والے احباب و خواتین ریکوائرمنٹ کے مطابق تمام ٹیسٹوں سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

☆ جماعتی کارکنان کیلئے 10% خصوصی رعائیت
مستحق مریضوں کیلئے 5% خصوصی رعائیت۔

اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک۔ بروز جمعہ وقفہ 12:30 تا 1:30 بجے دوپہر۔
پتہ: نزد فیصل بنک گولبازار ربوہ
PH: 0476215955
PH: 0476215956
Mob: 0333-7700829

بسم اللہ فیبرکس فریش 2016ء کے ڈیزائن

ہمارے ہاں تمام قسم کی لان سیل ریٹ پر حاصل کریں۔
نیز ہر قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔

اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ: 0300-7716468

رینبو فیشن

سپیشل آفر نئی ورائٹی، لیڈیز کرتے، 10 عدد خریداری پر 1 عدد مفت، لیڈیز لیلن سوٹ 10 عدد خریداری پر 1 عدد مفت
سپیشل آفر جینٹس شلوار قمیص کڑھائی سوٹ -/1200
سادہ سوٹ -/1000

ریلوے روڈ ربوہ: 0476214377

DUSK

The Chinese Cuisine
Order for Chinese Food
Takeaway & Home Delivery
Just Call (Tariq)0323-5753875
0300-4024160, Rabwah

کریسنٹ فیبرکس

موسم گرما کی تمام ورائٹی پر **زبردست سیل**
سیل۔ سیل۔ سیل
ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز
امپورٹڈ بیڈ شیٹس نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

FR-10

خواتین اور بچیوں کے مخصوص امراض کیلئے

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز

جرمن ادویات کا مرکز

سراج مارکیٹ ربوہ فون: 047-6211510
0344-7801578

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

اٹھوال فیبرکس

لان ہی لان چیلنج ریٹ پر

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

مکان برائے کرایہ

مکان نمبر 63 دارالعلوم وسطی نزد ڈاکٹر لطیف 4 کمرے اٹیچ باتھ رومز، 4 سٹور، کچن، برآمدہ، کشادہ صحن پانی میٹھا، نمکین، سوئی گیس، بجلی کی سہولت موجود ہے۔

0333-9795326,0476212210